پارلیمنٹ ہاؤس موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے بنے گا پریرنا استھل: برلا

کہا تبدیلی کے تحت پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف مقامات پر نصب عظیم شخصیات کے مجسموں کو ایک مقام پر لایا گیا ہے

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//سترہویں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ اس وقت پارلیمنٹ ہاؤس کی تزئین کاری کا کام جاری ہے اور اس کے تحت کمپلیکس میں الگ الگ مقامات پر نصب عظیم شخصیات کے مجسموں کو ایک مقام پر لا کر پریرنا استھل (پی جی-7، کانسٹی ٹیوشن ہاؤس کے سامنے) بنایا گیا ہے جو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے باعث تحریک ہوگا۔ مسٹر برلا نے اتوار کو یہاں کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے اور اس کی پارلیمنٹ میں آنے والے وقتوں میں دنیا کا بہترین پارلیمنٹ بلڈنگ کمپلیکس ہوگا۔ اسی تبدیلی کے تحت پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف مقامات پر نصب عظیم شخصیات کے مجسموں کو ایک مقام پر لایا گیا ہے اور اس مقام کا نام پریرنا استھل رکھا گیا ہے جو کہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے متاثر کن ثابت ہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ پریرنا استھل پارلیمنٹ ہاؤس دیکھنے آنے والے لوگوں کو حیران کر دے گا کیونکہ اب انہیں یہاں کی ہر ایک عظیم شخصیات کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات حاصل ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ پریرنا استھل پر نصب مجسمہ کے ساتھ ہر ایک عظیم شخصیت کے بارے میں معلومات دستیاب کرائی گئی ہیں۔ اس مقامات پر نصب مجسموں کو ایک جگہ پر لا کر عوام کو ان کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کا کام کیا گیا ہے۔ اب آنے والے لوگ ہر مجسمے کے قریب اس عظیم انسان کی شہرت اور بہادری کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

واضح رہے کہ کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے الزام لگایا ہے کہ حکومت بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ کو اس کی مقررہ جگہ سے ہٹا کر ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے، کیونکہ اپوزیشن پارٹیاں عوام کی آواز اٹھانے کی کوشش کر رہی ہیں اور حکومت کے اس اقدام کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے یہاں احتجاج کیا کرتی تھیں۔ اس معاملے پر مسٹر برلا نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس میں اپوزیشن جماعتوں کے لیے عوامی مسائل اٹھانے اور اپنے احتجاج کا اظہار کرنے کے لیے کافی جگہ ہے، انہیں وہاں اپنی آواز اٹھانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس احتجاج کی جگہ نہیں ہے۔

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک میں عید الاضحیٰ منائی گئی

یو این آئی

ریاض//سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک میں آج عید الاضحیٰ منائی گئی۔ یہ تہوار 12 ویں اسلامی مہینے ذی الحج میں منایا جاتا ہے۔ یہ اسلامی کیلنڈر کا آخری مہینہ ہے جس میں فریضہ حج ادا کیا جاتا ہے۔ مغربی ایشیا، اقوام متحدہ، امریکہ، کناڈا اور آسٹریلیا میں بھی عید الاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔ خلیجی ممالک میں یہ تہوار سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، اردن، شام، یمن، کویت، عمان اور عراق میں بھی منایا گیا۔

سعودی گزٹ کے مطابق، سعودی عرب کے مسلمانوں نے اتوار کو 12,000 سے زیادہ مساجد میں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی، جن میں مکہ کی عظیم الشان مسجد اور مدینہ میں مسجد نبوی شامل ہے۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق اب عازمین حج جمرات العقبہ میں شیطان میں کنکریاں ماریں گے اور بکروں کی قربانی کریں گے، مرد اپنے سر کے بال صاف کرائیں گے اور پھر طواف الافاضہ اور سعی کرنے کے لیے مکہ روانہ ہوں گے۔

خلیج ٹائمز کی خبر کے مطابق اس دوران متحدہ عرب امارات میں مسلمانوں نے اتوار کی صبح دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ عید الاضحیٰ منائی۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد نے ہفتے کے روز اس موقع پر عرب اور اسلامی ممالک کے بادشاہوں، امیروں اور صدور کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے۔ مسٹر محمد نے ملک اور اس کے عوام کے لیے مسلسل ترقی، خوشحالی اور استحکام کی دعا مانگی۔

18 لاکھ سے زیادہ افراد نے حج ادا کیا: سعودی شماریات اتھارٹی

ایشیائی ممالک سے 3.63 فیصد، افریقی ملکوں سے 3.22 فیصد اور یورپی، شمالی و جنوبی امریکہ و آسٹریلیا سے آنے والے حجاج کرام کی تعداد 2.3 فیصد تھی

یو این آئی

ریاض//سعودی جنرل اتھارٹی برائے شماریات نے آج اعلان کیا کہ اس سال 1445 ہجری کے دوران حجاج کرام کی کل تعداد 18 لاکھ 33 ہزار 164 رہی ہے۔ ان میں سے 16 لاکھ 11 ہزار 310 عازمین حج دنیا بھر کے ملکوں سے حج کرنے تشریف لائے تھے۔ مکی حجاج کرام کی تعداد 2 لاکھ 21 ہزار 854 رہی۔ ان مکی حجاج میں سعودی شہری اور سعودی رہائشی دونوں طرح کے افراد شامل ہیں۔

العربیہ کے مطابق اتھارٹی نے رواں سال کے حج کے لیے اپنے اعداد و شمار کے نتائج میں عندیہ دیا ہے کہ اندرون و بیرون ملک مقیم عازمین حج کی مجموعی تعداد میں سے مرد عازمین حج کی تعداد 9 لاکھ 58 ہزار 137 رہی اور خواتین کی تعداد 8 لاکھ 75 ہزار 27 رہی۔ مملکت کے باہر سے آنے والے عازمین حج میں سے عرب ملکوں سے آنے والے عازمین کا تناسب 3.22 فیصد رہا۔

ایشیائی ممالک سے 3.63 فیصد، افریقی ملکوں سے 3.22 فیصد اور یورپی، شمالی و جنوبی امریکہ و آسٹریلیا سے آنے والے حجاج کرام کی تعداد 2.3 فیصد تھی۔

مملکت سے باہر سے آنے والے عازمین حج میں سے 15 لاکھ 46 ہزار 345 ایئر پورٹس کے ذریعے پہنچے۔ 60 ہزار 251 حجاج کرام بری راستوں اور 4 ہزار 714 حجاج کرام بحری پورٹس سے سعودی عرب داخل ہوئے۔ جنرل اتھارٹی برائے شماریات نے 1445 ہجری یا 2024 عیسوی کے حج سیزن کے لیے شماریاتی اعداد و شمار اور اشارے جاری کرتے ہوئے انتظامی ریکارڈ کے اعداد و شمار پر انحصار کیا ہے۔

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اپوزیشن لیڈر کھڑگے سے ملنے پہنچے

18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا، لوک سبھا میں اسپیکر کے انتخاب پر بات چیت کی

یو این آئی

نئی دہلی// 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس شروع ہونے سے قبل پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اتوار کی شام اچانک راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے ملاقات کے لئے ان کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے۔ کانگریس ذرائع نے بتایا کہ مسٹر رجیجو نے مسٹر کھڑگے سے ان کی یہاں 10 راجہ جی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان طویل گفتگو ہوئی۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا، جس میں دو دن تک نو منتخب اراکین کو حلف دلایا جائے گا اور پھر 26 جون کو لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب ہوگا۔

باقیات

101

اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر داخلہ نے ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ جموں میں 'ایریا ڈومینیشن پلان' اور 'زیرو ٹیرر پلان' کے ذریعے وادی کشمیر میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو دہرائیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نئے طریقوں سے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کر کے ایک مثال قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر داخلہ نے تمام ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں اور مربوط انداز میں فوری ردعمل کو یقینی بنائیں۔ مسٹر شاہ نے کہا، ''جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، حالیہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ دہشت گردی بڑے منظم دہشت گردانہ تشدد سے پراکسی لڑائیوں تک محدود ہونے کے لئے مجبور ہوگئی ہے، لیکن ہم اس کو بھی جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔''

وزیر داخلہ نے حساس علاقوں کی نشاندہی اور ان کے سیکورٹی خدشات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا۔ وزیر داخلہ نے مقامی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کو مضبوط بنانے، سرنگوں کا پتہ لگانے اور ڈرون کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے سیکورٹی ایجنسیوں کو مرکزی حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ دہشت گردی کے خلاف حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو دہراتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

مسٹر شاہ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی کوششوں سے وادی کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ کے بڑے پیمانے پر مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں کی کشمیر آمد کی ریکارڈ تعداد وہاں کے امن و امان کی صورتحال میں بہتری کو ظاہر کرتی ہے۔ یہاں نارتھ بلاک میں دو مرحلوں میں چار سے پانچ گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والی میٹنگ میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی داخلہ سکریٹری اجے بھلا، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، آرمی چیف جنرل منوج پانڈے آرمی چیف نامزد جنرل اپیندر دویدی، مرکزی پولیس فورسز کے ڈائریکٹر جنرل، جموں و کشمیر کے چیف سکریٹری، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل، جموں و کشمیر انتظامیہ اور مرکزی وزارت داخلہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

مسٹر شاہ کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر میں سیکورٹی صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ فوج اور پولیس نے دہشت گردوں کی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کیا۔ آئندہ امرناتھ یاترا کو ذہن میں رکھتے ہوئے یاتریوں کی حفاظت سے متعلق تیاریوں اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔

امت شاہ نے سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہموار ہم آہنگی، حساس علاقوں کی نشاندہی کرنے اور ایسے علاقوں کے سیکورٹی خدشات کو دور کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر سے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت ہند کی کوششوں سے وادی کشمیر میں بڑے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور دہشت گردی سے متعلق واقعات میں نمایاں طور پر کمی آئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ امن و امان کی صورت حال میں بہتری وادی کشمیر میں سیاحوں کے ریکارڈ بہاؤ سے ظاہر ہوتی ہے۔ شاہ نے لوک سبھا انتخابات کے کامیاب انعقاد کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں اور جموں و کشمیر انتظامیہ کی ستائش کی جس میں جموں و کشمیر میں ریکارڈ رائے دہندگی دیکھنے میں آئی۔

قبل ازیں جمعرات کو مسٹر مودی نے مسٹر شاہ اور مسٹر ڈوبھال اور دیگر سینئر عہدیداروں کے ساتھ جموں و کشمیر کی صورتحال کا جائزہ لیا تھا۔ میٹنگ میں مسٹر مودی نے دہشت گردی مخالف کارروائیوں میں مسلح افواج کی پوری صلاحیت کا استعمال کرنے کے لئے کہا تھا۔ اس کے بعد مسٹر شاہ نے جمعہ کو ایک میٹنگ میں امن و قانون کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ ایک ہفتے سے دہشت گردانہ سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے اور سیکورٹی اہلکاروں اور دہشت گردوں کے درمیان مسلسل انکاؤنٹر ہو رہے ہیں۔

102

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی (این آئی او ٹی) کی کوششوں کی تعریف کی جو سمندر میں 6000 میٹر گہرائی تک جا سکتا ہے۔ اس پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ہائبرڈ ریل کے پہلے مرحلے کو ستمبر 2024 تک مکمل کریں اور اس کے بعد کے ٹرائلز کو 2026 تک مکمل کریں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے ساتھ مل کر ٹائٹینیم ہل تیار کرکے کامیابی کے ساتھ انتہائی دباؤ کو برداشت کرنے کے لیے ان کی تعریف کی۔ انہوں نے ہنگامی حالات سے نمٹنے اور 72 گھنٹے تک پانی میں ڈوبے رہنے کے لیے 'سیلف فلوٹیشن ٹیکنالوجی کی ترقی کے بارے میں بھی دریافت کیا۔

ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ڈیپ سی مشن میں ہندوستانی معیشت کی مجموعی ترقی میں بہت زیادہ حصہ ڈالنے کی صلاحیت ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس مشن کے پودوں اور حیوانات، گہرے سمندر کی تلاش، نایاب زمین کی دھاتوں کے تجارتی استحصال، ریسرچ پر اس مشن کے کئی گنا اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے سائنس دانوں اور عہدیداروں کو دیسی ٹیکنالوجی اور صلاحیت تیار کرنے اور ہندوستان پر انحصار کم کرنے کی ہدایت اور حوصلہ افزائی کی۔ واضح رہے ارتھ سائنسز کی وزارت کے سکریٹری ڈاکٹر ایم روی چندرن اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

103

افراد زخمی ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمیوں کو طبی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں پر تعینات ڈاکٹروں نے میاں بیوی اور ان کے کمسن بیٹے کو مردہ قرار دیا۔ مہلوکین کی شناخت 40 سالہ غلام محی الدین شیخ ولد غلام حسن شیخ ساکن دراس، 35 سالہ سیدہ بیگم زوجہ غلام محی الدین اور 14 سالہ زیشان محی الدین کے بطور ہوئی ہے جبکہ زخمیوں کی پہچان عبدالمجید بٹ ولد غلام بٹ، ساہل احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ اور رابیہ محی الدین ولد غلام محی الدین کے بطور کی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ زخمیوں کو علاج ومعالجہ کی خاطر سری نگر منتقل کیا گیا ہے۔

104

ورثے کے بارے میں آگاہ کر رہا ہے بلکہ دیگر فوڈ انٹر پرینیوروں کو بھی دیر پا سماجی طریقوں کو اپنانے کی ترغیب دے رہا ہے۔ اُنہوں نے گلیشیئر۔ گلیشیئر لیک۔ کلائمیٹ ریلیشن شپ ریسرچ شعبے میں گلیشیل سائنسدان الفت مجید کی خدمات کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے میں ایک ٹریل بلزر کے طور پر اُبھری ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے گاندربل کے ملک شگفتہ نبی کو مصیبت زدہ خواتین کی مدد کرنے، اُن کی زندگیوں میں امید پیدا کرنے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے سراہا۔ اُنہوں نے اودھمپور کی ریتا دیوی کٹھوسہ کی تریپا دیوی اور رام بن سے نینا گپتا کی زندگی کے سفر کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی حاصل کرنے والی خواتین دیہی علاقوں میں خواتین کاروباریوں کے لئے تحریک کا ذریعہ ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں کی خاتون بائیکر پریتی اور جموں سے تعلق رکھنے والی آئی ٹی ایکسپرٹ دیویا واسوشرما کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پریتی مسلح افواج میں شاندار کیریئر کے لئے نوجوان بیٹیوں کو تعلیم اور بااختیار بنانے کے مشن پر ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ دیویا واسوشرما باقاعدگی سے سائبر خطرے کے بارے میں عوام کو جانکاری دیتے ہیں، زیادہ سے زیادہ بھلائی کے لئے ٹیکنالوجی کے دانشمندانہ استعمال کے بارے میں بتاتے ہیں اور لوگوں کو مسلسل بدلتے ہوئے ٹیکنالوجی کے بارے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پلوامہ کے وائرل ویریر کے طور پر جانے والے روحیل مقبول شیخ اور جموں کی ریتو سلاتھیہ کا بھی ذکر کیا جو جموں و کشمیر کی گیمنگ انڈسٹری کی برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر اُبھرے ہیں۔ اُنہوں نے مجالٹا کے راجندر سنگھ اور بارہمولہ کے منظور احمد کی سوچ ابھیان، دیہی صحت اور ویسٹ مینجمنٹ کے بارے میں تجاویز کا اشتراک کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اننت ناگ کی تبسم زہرہ سے لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں حاصل ہونے والی قیمتی معلومات کو بھی اُجاگر کیا۔ راجوری کے احمد ٹھوکر اور جموں کے منیش بڈیال نے پانی کے تحفظ کے حوالے سے متعلقہ محکموں کی طرف سے ضروری کارروائی کا یقین دلایا۔ اُنہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ 29/جون سے شروع ہونے والی سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کا خیر مقدم کرنے کے لئے متحد ہوں۔

105

ہم نے اخبار کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ 499 آئی پی سی کے تحت ہتک عزت کا مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔''

ان کا مزید کہنا تھا کہ ''میں نے اخبار کے رپورٹر کو سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ انہیں آئی پی سی کی دفعہ 505 اور 499 کے تحت نوٹس بھیجیں گے۔ گورو کو جو موبائل رکھنے کی اجازت تھی وہ ان کا اپنا موبائل تھا۔ پولیس کی تفتیش کے بعد مزید فیصلہ کیا جائے گا کہ ہم اندرونی تفتیش کریں گے یا نہیں۔''

ریٹرننگ افسر نے یہ بھی کہا کہ ''ہم عدالتی حکم کے بغیر کسی کو سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں دے سکتے، یہاں تک کہ پولیس کو بھی نہیں۔ ای وی ایم کسی پروگرام کے لیے نہیں ہے اور نہ ہی اسے ہیک کیا جا سکتا ہے۔ اس معاملے میں الیکشن کمیشن کی شکایت کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔'' خیال رہے کہ مبئی پولیس نے اتوار کو شیوسینا شندے دھڑے کے رکن پارلیمنٹ رویندر وائیکر کے سالے منگیش پنڈیلکر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے یہ ایف آئی آر لوک سبھا انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے دن گورگاؤں انتخابی مرکز کے اندر پابندی کے باوجود موبائل استعمال کرنے کے الزام میں درج کی ہے۔ پولیس نے منگیش پنڈیلکر کو موبائل فون دینے پر الیکشن کمیشن کے ایک ملازم کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا ہے۔ نارتھ ویسٹ سیٹ سے الیکشن لڑنے والے کئی امیدواروں کی جانب سے اس معاملے میں الیکشن کمیشن کو شکایتیں موصول ہوئی تھیں، جس کی بنیاد پر کیس درج کیا گیا ہے۔ رویندر وائیکر نے دوبارہ گنتی کے بعد نارتھ ویسٹ سیٹ سے صرف 48 ووٹوں سے الیکشن جیتا، جس کی وجہ سے ووٹوں کی گنتی کے دوران بھی کافی تنازعہ ہوا تھا۔

106

حوالے سے مسٹر مسک کے تبصروں کے بعد ہندوستان میں بھی ردعمل کا ایک دور شروع ہو گیا۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بحث میں شامل ہو کر ای وی ایم کو 'بلیک باکس' قرار دیا اور کہا، ''ہندوستان میں، ای وی ایم ایک 'بلیک باکس' ہے اور کسی کو بھی ان کو چیک کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس حوالے سے ہمارے انتخابی عمل میں شفافیت کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جب اداروں میں احتساب کا فقدان ہوتا ہے تو جمہوریت ایک دکھاوا بن جاتی ہے اور دھوکہ دہی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

سابق انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر راجیو چندر شیکھر نے مسٹر مسک کی پوسٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا، وسیع بیان ہے، جس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی محفوظ ڈیجیٹل بارڈر نہیں بنا سکتا...غلط

مسٹر چندر شیکھر نے کہا، ''ایلون مسک کا نقطہ نظر امریکہ اور دیگر جگہوں پر لاگو ہو سکتا ہے، جہاں وہ انٹرنیٹ سے منسلک ووٹنگ مشینیں بنانے کے لیے معمول کے مطابق استعمال ہونے والے کمپیوٹ پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہیں۔'' لیکن، ہندوستانی ای وی ایم کسٹم ڈیزائن کیے گئے ہیں، محفوظ ہیں اور کسی بھی نیٹ ورک یا میڈیا سے مختلف ہیں۔ ہندوستانی ای وی ایم کی کسی بھی نیٹ ورک سے کوئی کنیکٹوٹی نہیں ہوتی ہے۔ یہ نہ تو بلوٹوتھ سے، نہ ہی وائی فائی اور نہ ہی انٹرنیٹ سے کنیکٹ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں کے ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

''فیکٹری پروگرامڈ کنٹرولر پھر سے پروگرام نہیں کیا جا سکتا ہے۔'' سابق مرکزی آئی ٹی وزیر نے کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کو بالکل اسی طرح ڈیزائن اور تیار کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ہندوستان نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں ایک ٹیوٹوریل چلانے میں خوشی ہوگی، ایلن.....'' قابل ذکر ہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے ای وی ایم کی ساکھ پر سوالات اٹھائے گئے تھے اور اس معاملے پر سپریم کورٹ میں ایک عرضی بھی داخل کی گئی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے سماعت کے دوران ای وی ایم کی ساکھ کو برقرار رکھا اور اسے قوم کی حصولیابی اور ہندوستانی ڈیلیورز کی سخت محنت قرار دیا۔

107

سینئر کے اندر مبینہ طور پر فون کا استعمال کیا تھا۔ وزارتی پوس کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ منگیش پنڈیلکر ای وی ایم مشین سے جڑے فون کا استعمال کر رہے تھے۔

پولیس نے مزید کہا ہے کہ یہ موبائل فون ای وی ایم مشین کو کھولنے کے لیے او ٹی پی بنانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ وزارتی پولیس نے الیکشن کمیشن کے پولنگ اہلکار دنیش گورو کے ساتھ منگیش پنڈیلکر کو سی ٹی پی سی 41 اے کے تحت نوٹس بھیجا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے موبائل فون کو فارنسک لیب بھجوا دیا ہے تاکہ موبائل فون کا ڈیٹا حاصل کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ فون پر موجود فنگر پرنٹس بھی لیے جا رہے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق یہ واقعہ 4 جون کو نیکو سینٹر میں مبئی نارتھ ویسٹ لوک سبھا حلقہ کے ووٹوں کی گنتی کے دوران پیش آیا۔

108

کی بنیادی روح کی خلاف ورزی ہے۔ پورے پارلیمنٹ ہاؤس میں تقریباً 50 ایسے مجسمے ہیں۔ ہر ایک مجسمے کا پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ایک خاص مقام ہے۔

109

کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، مرکزی وزراء کرن رجیجو، اشونی وشنو، ارجن میگھوال اور ایل مروگن موجود تھے۔ افتتاح کے بعد مسٹر دھنکھر نے کہا کہ یہ جگہ بہت متاثر کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام عظیم رہنماؤں کو ایک ساتھ دیکھنا ایک خوشگوار احساس ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ پریرنا استھل آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گا۔

110

منسلک تھا۔ این ڈی اے کے اس امیدوار کی جیت صرف 48 ووٹوں سے ہوئی ہے۔ پارٹی نے سوال کیا، ''ایسے میں سوال ہے کہ آخر این ڈی اے امیدوار کے رشتہ دار کا موبائل ای وی ایم سے کیوں جڑا تھا؟ جہاں ووٹوں کی گنتی ہو رہی تھی وہاں موبائل فون کیسے پہنچا؟ بہت سے سوالات ہیں جو شکوک وشبہات کو جنم دیتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو وضاحت دینی چاہیے۔

111

اس موقع پر، آیئے ہم مل کر اپنی قوم کی ترقی اور بہبود کے لیے کام کرنے کا عہد کریں۔''

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے عید الضحیٰ کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک پیغام میں صدر جمہوریہ ہند نے کہا ''عید الضحیٰ کے پرمسرت موقع پر میں تمام ہندوستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ عید الضحیٰ قربانی اور ہمدردی کے جذبہ کی علامت ہے۔ اس مقدس تہوار پر ہم اتحاد اور بھائی چارے کی قدروں کو یاد رکھیں۔ یہ اقدار اس تہوار کے ساتھ ساتھ ہمارے معاشرے کی بھی مضبوط بنیاد ہیں۔ یہ عید سب کے لیے مشترکہ خوشی اور یکجہتی کا دن ہے۔ دعا ہے کہ یہ عید ہم سب کے لیے امن، خوشحالی اور خوشیاں لائے۔''

112

عید الضحیٰ سب کے لیے امن، خوشحالی اور خوشی لے کر آئے۔''

113

اور جذباتی جہتیں بھی شامل ہیں۔ وہیں لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر سشیل نے زور دیا کہ روحانیت اور طبی آگاہی دائمی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے لیے زندگی کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہے خاص طور پر قلبی امراض کے حوالے سے یہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ منفی نفسیاتی صحت میں ڈپریشن، دائمی تناؤ، اضطراب، غصہ، مایوسی، اور کسی کی موجودہ زندگی سے عدم اطمینان شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مثبت نفسیاتی صحت بھی کثیر جہتی ہوتی ہے اور اس کی خصوصیات رجائیت کے احساس، مقصد کا احساس، شکر گزاری، لچک، مثبت اثر (یعنی مثبت جذبات) اور خوشی سے ہوتی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ قلبی صحت پر مذہب کے اثرات ہمیں معالجین کے طور پر یاد دلاتے ہیں کہ مریض محض ایک یا زیادہ جسمانی بیماریاں نہیں رکھتا بلکہ ایک انسان ہوتا ہے جس کے لیے ہمیں نہ صرف جسمانی بلکہ نفسیاتی پہلوؤں پر بھی غور کرنا چاہیے۔ لہٰذا، ہمیں نفسیاتی صحت کے منفی پہلوؤں کو کم کرنے اور مجموعی طور پر مثبت اور صحت مند حالت کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دماغ، دل اور جسم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات اچھی طرح سے قائم ہے کہ جسم کے نظامی عوامل اور حالات بشمول ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، اور ہائپر لپیڈیمیا، دل اور وسیع قلبی نظام کو بری طرح متاثر کر سکتے ہیں۔ اس کوشش میں جن دیگر لوگوں نے اہم کردار ادا کیا ان میں ڈاکٹر ودوشی بدیال، ڈاکٹر شہباز خان، ڈاکٹر پونم جگیاسی، ڈاکٹر پارس کھنہ، ڈاکٹر امرت پال سنگھ، ڈاکٹر شیام سنگھ، ڈاکٹر گرلین کور، ڈاکٹر منیش شرما، ڈاکٹر کنال شرما، ڈاکٹر سوراب گپتا، ڈاکٹر مہیش شامل ہیں۔

114

ڈیزائنوں کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے اس پلان کا بھی جائزہ لیا کہ کس طرح جنرل اور سلیپر کوچز کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جائے اور مقبول روٹس پر جنرل اور سلیپر کوچ ٹرینوں کی تعداد کیسے بڑھائی جائے۔ ہندوستانی ریلوے گرمیوں کے موسم میں مسافروں کی سہولت کے لیے 20,000 سے زیادہ ٹرینیں چلا رہا ہے اور 20,000 اضافی کوچز لگا رہا ہے۔